لڑکیوں کی دینی وعصری اعلیٰ تعلیم وتربیت کا مثالی ادارہ

جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات مظفرآباد، سہارنپور (یوپی)

قواعد وضوابط
Prospectus

تعارف
Introduction

اغراض ومقاصد
Aims & Objects

نصاب تعلیم
Syllabus

ناشر

انتظامیہ کمیٹی

جامعہ فاطمۃ الزھراء للبنات، مظفرآباد،سہارنپور (یوپی)
Ph.0132-2775452

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کی اہمیت کے بارے میں

مشاہیر اوراکابر علماء کے ارشادات

❁ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ فرماتے ہیں کہ ”تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ مردوں میں علماء کا پایا جانا مستورات کی ضروریات دینیہ کے لیے کافی و وافی نہیں، دووجہ سے، اولاً پردہ کے سبب (کہ وہ بھی اہم الواجبات ہے) سب عورتوں کا علماء کے پاس جانا تقریباً ناممکن ہے، اور گھر کے مردوں کو اگر واسطہ بنایا جاوے تو بعض مستورات کو تو گھر کے ایسے مرد بھی میسر نہیں ہوتے، اور بعض جگہ خود مردوں ہی کو اپنے دین کا اہتمام نہیں ہوتا، تو وہ دوسروں کے لیے سوال کرنے کا کیا اہتمام کریں گے۔

پس ایسی عورتوں کو دین کی تحقیق از بس دشوار ہے اور اگر اتفاق سے کسی کی رسائی بھی ہوگئی یا کسی کے گھر میں باپ، بیٹا، بھائی وغیرہ عالم ہیں، تب بھی بعض مسائل عورتیں ان مردوں سے نہیں پوچھ سکتیں، ایسی بے تکلفی شوہر سے ہوتی ہے، تو سب شوہروں کا ایسا ہونا خود عادتاً ناممکن ہے، تو ان کی عام احتیاج رفع ہونے کی بجز اس کے کوئی صورت نہیں کہ کچھ عورتیں پڑھی ہوئی ہوں، اور عام مستورات ان سے اپنے دین کی ہر قسم کی تحقیقات کیا

کریں، پس کچھ عورتوں کو بطریق متعارف تعلیم دین دینا واجب ہوا‘‘۔ (اصلاح انقلاب امت جلد اول صفحہ ۲۶۵)

❁ مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ’’جب تک ہماری بچیوں کی صحیح اسلامی تعلیم نہ ہو اور اسلام پر پورا فخر نہ ہو، تب تک ہم اپنے معاشرہ، اپنے سماج، اپنی سوسائٹی کو باہر کے اثرات سے نہیں بچا سکتے، اس لیے بہت ضروری ہے کہ لڑکیوں کی دینی تعلیم کا انتظام ہو‘‘۔

❁ حضرت مولانا قاری سید صدیق احمد باندویؒ لڑکیوں کے ایک مدرسے کے سلسلہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ ’’بچیوں کی دینی تعلیم کا ادارہ (ضروری) ہے، یہ تو ظاہر ہے کہ بچیاں آگے چل کر بچوں کی مائیں ہوتی ہیں، اگر ان کی تعلیم و تربیت نہ ہوگی تو معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں (اس لیے) اس قسم کے اداروں کی سخت ضرورت ہے، ایسے ہی اداروں میں تربیت کا صحیح نظام ہو سکتا ہے، جس کا مکمل نمونہ یہ جامعہ ہے‘‘۔

❁ حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ تحریر فرماتے ہیں کہ ’’اس دور میں ایسے مدارس کی شدید ضرورت ہے، جہاں مسلمان طالبات کی تعلیم و تربیت کا پورا انتظام ہو، اسلام سے تعلق رکھنے والے ہر فرد کا یہ فریضہ ہے کہ ایسے مدارس کی دامے، درمے، سخنے امداد کرے اور ان مدارس کی حفاظت اور ترقی کو اپنے ذمہ سمجھے‘‘۔

❁ حضرت مولانا سعید الرحمٰن اعظمی ندوی مہتمم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ تحریر فرماتے ہیں کہ ’’اس وقت امت اسلامیہ کو دینی تعلیم سے آراستہ ماؤں اور بہنوں کی شدید ضرورت ہے، اس ضرورت کے سامنے دیگر ضرورتیں ثانوی درجہ رکھتی ہیں‘‘۔

❁ حضرت مولانا سید عبد اللہ حسنی ندوی لڑکیوں کے ایک مدرسہ کے بارے

2

میں فرماتے ہیں کہ ’’اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مدرسہ ہر طرح کامیابی کی منزلیں طے کرے، اور جملہ آفات و آزمائشوں سے محفوظ رہے، اس سے ایسی خواتین پڑھ کر نکلیں جو معاشرہ کی اصلاح کا فریضہ انجام دیں، کیوں کہ اگر خواتین کا طبقہ اصلاحی کوششوں میں لگ جائے، تو معاشرہ کے ان تمام انحرافات اور غلط رسم و رواج اور بدعات و خرافات کا مقابلہ بہت آسانی سے کیا جا سکتا ہے، جو سوسائٹی کو گھن کی طرح کھا رہا ہے‘‘۔

❁ خواتین اسلامی انسائیکلوپیڈیا کے مصنف لکھتے ہیں کہ ’’عورت کو ترقی دینے کا اصل راز یہ ہے کہ عورت کو صاحب علم، صاحب شعور بنایا جائے، عورت جتنا زیادہ باشعور (اور تعلیم یافتہ) ہوگی اتنا ہی زیادہ بڑا کام وہ اس دنیا میں انجام دے سکے گی، عورت اگر حقیقی معنوں میں باشعور ہو تو وہ گھر کے اندر رہ کر بھی انتہائی بڑے بڑے کام انجام دے سکتی ہے، اور اگر وہ بے شعور (اور بے علم) ہو تو وہ کوئی بھی بڑا کام نہیں کر سکتی، خواہ اس کو سب سے بڑے چوراہے پر کیوں نہ کھڑا کیا گیا ہو‘‘۔

جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات کا
تعارف و تاریخی پس منظر

اکابرین کے ان ارشادات سے معلوم ہوتا ہے کہ تعلیم نسواں کی کس قدر اہمیت اور ضرورت ہے، اگر امت کے طبقہ نسواں میں علمی طلب، علمی شعور، تعلیم و تعلم اور اخلاق و دینی تربیت کا ماحول ختم ہو گیا تو یہ امت بانجھ ہو جائے گی، اور اس نے ماضی میں جو رجال کار، سلف صالحین، علماء ربانیین، مصلحین، قائدین، زعماء، مجاہدین، مقبولین بارگاہ الٰہی اور اللہ کے محبوب بندے پیدا کیے وہ پھر پیدا نہیں ہو سکتے، اللہ تعالیٰ تو قادر ہے، مگر اللہ کی سنت یہی رہی ہے کہ بچہ کی ساخت و پرداخت، اس کی پرورش اور اس کے نشو و نما اور اس کے اخلاق

وکردار کی بلندی میں ماں ہی کا اہم رول رہا ہے؛ کیونکہ ماں کی گود بچہ کی پہلی درس گاہ ہے، جس میں بچہ کی تربیت، اس کا مزاج اور اس کی طبیعت کا خاکہ تیار ہوتا ہے، اور وہ ماں کی تربیت کی روشنی میں اور اس کے فیض کے سبب امت کے رجال کار اور دین و دنیا کے عظیم لوگوں میں شمار ہوتا ہے۔

ان اصولی باتوں کے پیش نظر آج کل مدارس نسواں کی اہمیت وافادیت دوبالا ہو جاتی ہے، جب کہ ان کی تعلیم کا گھروں میں کوئی بندوبست نہ ہو، اگر ان کی ضرورت گھروں میں پوری ہو جاتی ہے، پھر مدارس نسواں کی کوئی ضرورت نہیں؛ لیکن حالات مشاہد ہیں کہ آج کل گھروں کا وہ ماحول نہیں رہا جو پہلے تھا، اس لیے مدارس نسواں وقت کی لازمی اور اہم ضرورت بن گئی ہے۔

اسی لیے ۶/جنوری ۲۰۰۱ء مطابق ۱۰/شوال ۱۴۲۱ھ بروز سنیچر سے مظفر آباد، ضلع سہارنپور (یوپی) میں جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات کی داغ بیل ڈالی گئی، اور اس کا افتتاح جانشین مفکر اسلام حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے ۶/محرم الحرام ۱۴۲۲ھ مطابق ۳۱/مارچ ۲۰۰۱ء بروز سنیچر طالبات کو ''القراءۃ الراشدہ'' کا درس دے کر افتتاح فرمایا، اور یہ چند مقامی بچیوں سے گھر پر ہی چلتا رہا، اس کے کچھ عرصہ کے بعد اس کے لیے سوا بیگہ آراضی خریدی گئی، جس پر ۳/اپریل ۲۰۰۳ء مطابق ۳۰/محرم ۱۴۲۴ھ بروز جمعرات کو ندوۃ العلماء کے مہتمم حضرت مولانا سعید الرحمٰن اعظمی ندوی نے سنگ بنیاد رکھا، اور طالبات کو مشکوۃ شریف کا درس دیا، اس طرح بزرگوں کی توجہات اور ان کی دعاؤں سے یہ منزل بہ منزل اور قدم بقدم ترقی کرتا گیا اور اپنی افادیت واہمیت کا احساس وشعور بیدار کرتا رہا، یہاں تک کہ دسمبر ۲۰۰۴ء میں مستقل عمارت تیار ہو گئی جو اس وقت ۱۹/کمروں اور ایک بڑے ہال پر مشتمل ۲/منزلہ بلڈنگ ہے، جس میں پردے

کا معقول انتظام ہے، اور ہر سال بخاری شریف پڑھ کر عالمائیں فارغ ہوتی ہیں۔

اغراض ومقاصد

جامعہ کے قیام کے بنیادی مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

- خواتین کو قرآن وحدیث کی روشنی میں عصری علوم اور دینی تربیت کے ساتھ ساتھ اسلامی علوم وفنون اور عربی زبان کی اعلی اور معیاری تعلیم سے آراستہ کرنا۔
- اسلامی عقیدہ کی بنیاد کو قلوب واذہان میں اس طرح راسخ کرنا کہ وہی زندگی کا مقصد بن جائیں۔
- طالبات کو اسلامی آداب ومعاملات اور اخلاق کی عملی تربیت دینا۔
- طالبات میں علمی وتحقیقی ذوق کے ساتھ ساتھ دعوتی جذبہ پیدا کرنا اور موجودہ دور میں علمی، فکری اور دعوتی کاموں کے لیے ان کو تیار کرنا۔
- اعلی اسلامی اقدار سے آراستہ معلمات کی ایسی ٹیم تیار کرنا جو ایک صالح معاشرہ کی تشکیل میں اپنا پورا رول ادا کر سکے۔
- جدید علوم اور انگریزی زبان اور طبقۂ نسواں سے متعلق لٹریچر کی تعلیم وتدریس کا بھی اہتمام کرنا۔

داخلہ کے شرائط وضوابط

(۱) داخلہ کے وقت طالبہ کی عمر کم سے کم دس سال اور زیادہ سے زیادہ بارہ سال ہونا ضروری ہے۔

(۲) طالبہ کو سال بھر کی خوراک کی فیس دو قسطوں میں ادا کرنی ہوگی، چھ ماہ کی داخلہ کے وقت اور پھر ششماہی امتحان کی چھٹی پوری ہونے پر اگلے پانچ ماہ کی، فیس کے معاملہ

میں کوئی رعایت نہ ہوسکے گی۔

(۳) داخلہ کے وقت ہر طالبہ کو راشن کارڈ، شناختی کارڈ یا علاقے کے پردھان، میر، چیرمین یا ذمہ داران کا تصدیق نامہ جمع کرنا ہوگا۔

(۴) ہر طالبہ کا داخلہ ٹسٹ کی بنیاد پر ہوگا، طالبہ جس درجے کے قابل ہوگی اسی درجے میں داخلہ ہوسکے گا، اگر کوئی طالبہ کسی دوسری جگہ پڑھ کر آئی ہے تو اس کو سابقہ ادارے کا تصدیق نامہ یا ٹی سی پیش کرنی ہوگی، اس کے بعد ٹسٹ کی بنیاد پر مطلوبہ درجہ میں داخلہ ہوسکے گا۔

(۵) فون پر کوئی بات چیت نہ ہوسکے گی، نہ کسی کا فون کیا جائے گا اور نہ ہی فون سنوایا جائے گا، نیز کسی طالبہ کو دارالاقامہ میں موبائل رکھنا قطعاً ممنوع ہوگا، کسی مجبوری پر ذمہ داران خود طالبہ کے وارثین کو فون کریں گے، ہر قسم کی خط وکتاب بھی ممنوع ہوگی۔

(۶) تعلیم کے زمانے میں طالبات کے وارثین یا عورتوں کو جامعہ کے تعلیمی ماحول میں اندر جانے کی جازت نہ ہوگی، صرف باہر سے کھڑکیوں کے ذریعہ سے ہی ملاقات ہوسکے گی۔

(۷) طالبہ سے ملاقات ہفتہ میں صرف دو دن ہوگی، جمعرات کو ایک بجے سے شام ۵/بجے تک اور جمعہ کو صبح ۹/بجے سے شام ۵/بجے تک، ان دو دن کے علاوہ ملاقات ممکن نہ ہوسکے گی، اور ملاقات دیوار میں بنی ہوئی کھڑکیوں کے ذریعہ سے ہوگی، جس کے لیے صرف دس منٹ کی اجازت ہوگی، اگر وارثین ملاقات کرکے ٹھہرنا چاہیں تو پرنسپل کی اجازت سے مرکز کے مہمان خانہ میں ایک دن ٹھہر سکتے ہیں، عورتوں کو ٹھہرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

(۸) داخلہ کی کارروائی مکمل کرتے وقت خود طالبہ کے اور اس کے ان محرم رشتے داروں کے دو دو فوٹو دفتر میں جمع کرنے ہوں گے جو وقتاً فوقتاً اس سے ملنا چاہیں، یا تعطیل میں ساتھ لے جانا چاہتے ہوں، ان کو جامعہ کے دفتر کی طرف سے وزیٹر کارڈ دیا جائے گا، جس

کو دکھا کر وہ طالبہ سے مل سکتے ہیں اور ساتھ لے جاسکتے ہیں، کسی نامحرم یا وہ محرم جن کے فوٹو دفتر میں جمع نہ ہوں اور جن کے پاس ملاقات کارڈ نہ ہو، انہیں قطعاً ملنے کی اجازت نہ ہوگی اور اس سلسلہ میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

(۹) جو طالبہ اکثر غائب رہتی ہو یا جس کے چال چلن مشکوک ہوں یا جو حکم عدولی یا گستاخی کرے، اس کو پرنسپل فہمائش وتنبیہ کریں گی، اگر یہ مؤثر نہ ہو تو اس کا نام جامعہ سے خارج کر دیا جائے گا۔

(۱۰) اگر کسی طالبہ کو کوئی خاص مرض پہلے سے ہو تو داخلے کے وقت اس کی وضاحت کرنی ہوگی، نیز طالبہ کو اچانک کسی بیماری کے ہونے پر ڈاکٹر کو بلا کر دکھایا جائیگا، جس کا خرچ وہ خود برداشت کرے گی، سنگین بیماری کی صورت میں طالبہ کے وارثین کو اطلاع دی جائے گی یا اسکو گھر بھیجا جائے گا، جس کا خرچہ وارثین کو برداشت کرنا ہوگا۔

(۱۱) جامعہ میں داخلہ کے وقت کم از کم ۶/جوڑے کپڑوں کے ہونے چاہئیں، جن میں ۳/جوڑے جامعہ کے یونیفارم کے مطابق سفید جمپر، سفید شلوار اور سفید اسکارف (رومال) ہوں، ان کے علاوہ چھ ہینگرنس، ایک بالٹی، ایک مگ، ایک لوٹا، ایک چٹائی، ایک جانماز نیز دو چادریں، ایک تکیہ وبستر کے علاوہ چند برتن مثلاً ایک پلیٹ، ایک پیالی، ایک گلاس، چائے کپ و دسترخوان، مزید طالبہ کا شخصی وضروری سامان ہونا چاہئے۔

تفصیلات فیس

ہر طالبہ کو فیس سال میں دو قسطوں میں جمع کرنی ہوگی!

داخلے کے وقت جو فیس ادا کرنی ہے اس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

فیس داخلہ جدید.........۲۰۰/روپئے

فیس امتحان..........۱۰۰/روپئے

فیس تعلیمی ۱۱/ ماہ کی .... ۵۵۰/ روپے
فیس روشنی .... ۱۰۰/ روپئے
فیس انجمن .... ۵۰/ روپئے
فیس خوراکی چھ ماہ کی .... ۳۰۰۰/ روپئے

اس طرح مکمل فیس .... ۴۰۰۰/ روپئے ہوگی

نوٹ: یہ فیس بوقت داخلہ طالبہ کو ضرور جمع کرنی ہوگی، اس میں کسی قسم کی کوئی رعایت نہ ہوسکے گی۔

ششماہی امتحان کی چھٹی کے بعد جب طالبہ آئے گی اس وقت آئندہ پانچ ماہ کی فیس ۲۵۰۰/ روپئے ادا کرنی ہوگی۔

فیس داخلہ قدیم .... ۱۰۰/ روپئے ہوگی۔

غیر مستطیع طالبات کے لیے وظیفہ

ایسی نادار طالبات جن کے سرپرست دارالاقامہ کے مصارف برداشت نہیں کرسکتے اور وہ مالی اعتبار سے غریب ہیں، بشرط گنجائش زکوۃ کی مد سے ان کو وظائف دئے جاتے ہیں، لیکن اس کے لیے علیحدہ وظیفہ فارم بھرنا ہوگا، اور اپنے علاقہ کی دو معتبر شخصیات سے اس بات کی تصدیق کرانی ہوگی کہ طالبہ حقیقت میں اس امداد کی مستحق ہے، اس وظیفہ کی مدت صرف ایک سال ہوگی، آئندہ سال کے لیے جو طالبہ سالانہ امتحان میں کامیاب ہوگی اور اس کی اخلاقی، دینی اور تعلیمی حالت سے پرنسپل مطمئن ہوں گی، اس کے وظیفہ کی توسیع کردی جائے گی، بصورت دیگر توسیع نہ ہوگی۔

طالبہ کی فیس داخلہ، فیس تعلیم اور فیس انجمن وظیفہ میں شامل نہ ہوگی، بلکہ یہ تمام طالبہ کو ادا کرنی ہوں گی۔

غیر مستطیع طالبات کے سرپرستوں کو ایک تحریر دینی ہوگی کہ طالبہ تعلیم مکمل کرنے سے قبل جامعہ سے نہیں جائے گی، الا یہ کہ کوئی مجبوری پیش آجائے، جو واقعی غیر معمولی ہو، جس کو پرنسپل بھی تسلیم کرے، اور اگر ایسا کرے گی یا کسی شر یا ہنگامہ میں شریک ہوگی، یا کسی بداخلاقی یا معلمات کے ساتھ گستاخی کا ارتکاب کرے گی تو سرپرست حضرات ان تمام اخراجات کے ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے جو اس وقت تک جامعہ طالبہ پر صرف کرچکی ہے۔

طالبات کے ثقافتی پروگرام

جامعہ میں طالبات کی ایک علمی وثقافتی انجمن ہے، جس کا نام ''مجلس ثقافت اسلامیہ'' ہے اس کی صدر پرنسپل جامعہ ہے، طالبات میں انتظامی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے اس مجلس کے انتظام خود طالبات کے ہاتھوں انجام پاتے ہیں۔

اس انجمن کے تحت ۶/ بزموں کا انتظام ہے، ہر بزم ایک مربیہ معلّمہ کی نگرانی میں کام کرتی ہے۔

۱-**بزم خطابت:** یہ بزم طالبات میں اردو تقریر کی مشق کے لیے ہر ہفتہ جمعرات کو مختصر تعلیمی گھنٹوں کے بعد ایک بجے تک اپنا تقریری پروگرام کرتی ہے۔

۲-**بزم تحریر وکتابت:** یہ بزم مہینے کے تیسرے ہفتہ میں بعد نماز مغرب مضمون نویسی اور مقالہ نگاری کے پروگرام منعقد کرتی ہے۔

۳-**بزم لغات اجنبیہ:** یہ بزم مہینے کے آخری ہفتہ میں انگریزی تقریر وتحریر کا پروگرام منعقد کرتی ہے، جس میں طالبات قرآن واحادیث کو ہندی وانگریزی وغیرہ میں

ترجمہ کرکے پیش کرتی ہیں۔

۴-**بزم تربیت:** اس بزم کے تحت روزانہ فجر کی نماز بعد الگ الگ حلقے لگائے جاتے ہیں، جن میں طالبات کی تربیت کی جاتی ہے جس میں ادعیہ ماثورہ، سنن واجبات ومستحبات اور ذکر واذکار نیز قرآن کریم کی تلاوت وغیرہ کی مشق کرائی جاتی ہے۔

۵-**بزم انتظام:** یہ بزم طالبات میں اسلامی تہذیب وثقافت کو عام کرنے اوران میں نظم ونسق کا ماحول قائم رکھنے کے لیے کام کرتی ہے۔

۶- **النادی العربی**: یہ بزم عربی زبان میں تقریری وتحریری صلاحیت پیدا کرنے کے لیے ہر پندرہ دن بعد جمعرات کو مختصر تعلیمی گھنٹوں کے بعد منعقد ہوتی ہے، اورایک گھنٹہ کا عربی تقریر ومحادثہ کا پروگرام ہوتا ہے اوراس کے لیے جامعہ کے تعلیمی گھنٹوں میں تخفیف کرکے وقت میں گنجائش پیدا کی جاتی ہے۔

حاضری

ہر طالبہ کے لیے لازم ہوگا کہ وہ روزانہ درجہ کے تمام گھنٹوں میں حاضر ہو، چھٹی کی درخواست پروارڈن دارالاقامہ (اگر طالبہ دارالاقامہ میں رہتی ہو) ورنہ اس کے سرپرست کی تصدیق ضروری ہوگی۔

دس دن متواتر بلا اجازت غیر حاضری پر طالبہ کا نام جامعہ سے خارج کردیا جائے گا۔

اگر کسی طالبہ کا نام کسی سبب سے مثلاً غیر حاضری وغیرہ یا وضع قطع درست نہ ہونے کی وجہ سے خارج ہوگیا ہو، تو بعد منظوری پرنسپل دوبارہ فیس داخلہ ادا کرکے داخل ہوسکے گی، بجز ایسی صورت کے کہ اس کا داخلہ ممنوع قرار دے دیا گیا ہو، دوبارہ داخلہ کے وقت پچھلے مطالبات کی ادائیگی لازمی ہوگی۔

اگر طالبہ کی سال بھر میں ۷۵؍فیصد حاضری نہ ہوگی تو اس کو سالانہ امتحان میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی، اور بغیر امتحان کے اگلے درجہ میں ترقی نہیں ہوسکے گی۔

امتحان

جامعہ میں کل دو امتحان ہوتے ہیں:

- ششماہی
- سالانہ

بہ لحاظ ایام تعلیم کے جن طالبات کی سالانہ حاضری کا اوسط ۷۵؍فیصد سے کم ہوگا یا جو طالبات بلا اجازت پرنسپل ششماہی امتحان میں شریک نہ ہوں گی، ان کو سالانہ امتحان میں شرکت کا موقع نہ دیا جائے گا۔

ششماہی امتحان ۳۰؍نمبروں میں، سالانہ امتحان ۷۰؍نمبروں میں ہوتا ہے، کامیابی کے لیے دونوں امتحانوں کے نمبروں کا مجموعہ ۴۰؍ہونا ضروری ہے۔

تعطیلات

جامعہ میں تعطیل ۲۰؍شعبان سے ۸؍شوال تک رہے گی، اس کے علاوہ سال کے درمیان عید الاضحیٰ کی ۸؍یوم اور ششماہی امتحان کی ۸؍یوم ہوگی، نیز جمعہ کے روز، ۱۵؍اگست اور ۲۶؍جنوری کو بھی تعطیل رہے گی، ان تعطیلات میں دارالاقامہ کی جو طالبہ گھر جانا چاہے گی، وہ اپنے وارثین اور قرابت داروں کے ذریعہ رخصت کی درخواست پر منظوری لے کر جاسکتی ہے، لیکن چھٹی کی آخری شام تک اس کو دارالاقامہ میں حاضر ہونا ہوگا، اور حاضری کی اطلاع دفتر جامعہ کو دے کر طعام کی پرچی حاصل کرنی ہوگی، جس کی بنا پر طالبہ کا کھانا مطبخ سے جاری کردیا جائے گا، بغیر دفتر سے پرچی لیے کھانا نہیں کھلے گا، چھٹیوں میں ناظم جامعہ کے ذریعہ حسب ضرورت کمی بیشی ہوسکتی ہے، اس لیے سرپرست اس سلسلہ میں

خود معلومات حاصل کریں گے۔

دارالاقامہ سے متعلق

طالبات دارالاقامہ کو وارڈن دارالاقامہ کی اجازت کے بغیر جامعہ کے احاطہ سے باہر جانے کی اجازت نہ ہوگی، خلاف ورزی کی صورت میں وارڈن مناسب سزا تجویز کرے گی، متواتر خلاف ورزی کی صورت میں پرنسپل اس کا دارالاقامہ سے اخراج کرسکتی ہیں، طالبات دارالاقامہ کو پرنسپل کی اجازت کے بغیر انجمن کے جلسوں کے علاوہ کوئی غیر معمولی جلسہ منعقد کرنے یا کسی بیرونی مہمان کو پارٹی پر مدعو کرنے یا کسی غیر معلّمہ جامعہ کو تقریر کی دعوت دینے کا اختیار نہ ہوگا۔

جامعہ کا ماحول

جامعہ میں داخل ہونے والی ہر طالبہ کو نمازوں کی پابندی لازمی ہوگی، اس کے لیے پرنسپل یا وارڈن کو حاضری لینے اور تنبیہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

ہر طالبہ کو رہن سہن میں شرعی اصول وضوابط کی پوری پابندی کرنی ہوگی اور غیر شرعی وضع قطع اختیار کرنا قابل مواخذہٗ جرم ہوگا، اگر وارڈن کی تنبیہ کے باوجود کوئی طالبہ اس کی مرتکب ہوگی تو اس کا دارالاقامہ اور جامعہ دونوں سے اخراج کیا جاسکتا ہے۔

ہر طالبہ کو تمام تربیتی حلقوں میں شرکت کرنا لازمی ہوگا، جامعہ کی ہر طالبہ کو درس کے اوقات میں متعین یونیفارم کا اہتمام کرنا ہوگا۔

نصاب تعلیم

جامعہ فاطمۃ الزہراء للبنات

مظفرآباد، سہارنپور (یوپی)

Syllabus

of

Jamia Fatimatuz ZahraLilBanat,Muzaffarabad Saharanpur(U.P)

درجہ اعدادیہ

- قرآن شریف عم پارہ نصف اول
- آسان نحو
- آسان صرف
- المحاورۃ العربیہ
- منہاج العربیہ اول، دوم
- معلم العربیہ اول
- قصص النبیین اول
- تعلیم الاسلام اول، دوم، سوم
- دینی تعلیم کا رسالہ اول، دوم، سوم
- رحمت عالم
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں
- اسلامی کورس حصہ اول، دوم، سوم
- اردو کی پہلی دوسری
- حدیث کی روشنی
- مسنون دعائیں
- نقل واملا
- گنتی پہاڑے ۱۰ر تک
- انگلش Zia English Reader Part (0,1)

درجہ عالمہ اول

- قرآن شریف عم پارہ نصف آخر
- القراءۃ الراشدہ اول، دوم
- قصص النبیین دوم، سوم
- تمرین النحو
- تمرین الصرف
- معلم الانشاء اول ۴۰ر تمرین
- حسن معاشرت
- مختصر تاریخ ہند
- تقویۃ الایمان
- مختصر تجوید القرآن
- امت مسلمہ کی مائیں
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیاں
- اسلام میں پردہ کی اہمیت
- ابتدائی سائنس اول، دوم
- اسلامی کورس حصہ چہارم، پنجم
- پہاڑے ۲۰ر تک وجدید حساب
- انگلش Part (6) My English Reader

درجہ عالمہ دوم

- تفسیر القرآن منتخب سورتیں (الاعراف، یونس، ہود،یوسف، الرعد، ابراہیم، الحجر، النمل، مریم، طٰہٰ، الانبیاء، القصص، العنکبوت، الشعراء ، النحل)۔
- تہذیب الاخلاق
- الفقہ المیسر
- معلم الانشاء اول مکمل
- القراءۃ الراشدہ سوم
- قصص النبیین چہارم
- آسان اصول حدیث
- آسان اصول فقہ
- قرآن شریف حفظ سورۂ یٰسین، سورۂ واقعہ، سورۂ ملک
- بہشتی زیور (عقائد دور سوم)
- تاریخ اسلام (محمد میاں)
- اصطلاحات جغرافیہ
- ابتدائی سائنس سوم
- سلائی وکشیدہ کاری
- انگلش Part (7) My English Reader

درجہ عالمہ سوم

- تفسیر القرآن منتخب سورتیں (الکہف، المؤمنون، الفرقان، الروم ،لقمان، السجدہ ،الاحزاب، السباء، الفاطر، یٰس، الصف، ص،المؤمن، حٰم سجدہ ، الشوریٰ، الزخرف، الدخان،الجاشیۃ، الاحقاف، محمد، الفتح، الحجرات)
- مشکوٰۃ المصابیح اول، دوم
- منثورات
- معلم الانشاء حصہ دوم (نصف اول)
- قصص النبیین خامس
- قصص من التاریخ الاسلامی
- نموذج من حیاۃ الصحابیات
- اسوۂ صحابیات
- مختصر القدوری
- اصول تفسیر، علوم القرآن
- کلیلہ ودمنہ (باب الاسد والثور)
- دیوان الحماسہ (باب الادب)
- خواتین اسلامی انسائیکلوپیڈیا حصہ اول، دوم، سوم
- بہشتی زیور (طہارت ونکاح وغیرہ)
- تاریخ اسلام اول (شاہ معین الدین)
- انگلش Part (8) My English Reader

درجہ عالمہ چہارم

- تفسیر القرآن منتخب سورتیں (المائدہ، الانعام، الانفال، التوبہ، الاسراء، الحج اور سورۃ ق سے سورۃ الناس تک)
- جامع الترمذی مکمل
- ہدایہ اول (کتاب الطہارۃ والصوم)
- مختارات اول
- معلم الانشاء دوم
- الطریق الی المدینہ
- خواتین اسلامی انسائیکلوپیڈیا حصہ چہارم، پنجم
- ارکان اربعہ
- دستور حیات
- بہشتی زیور مکمل
- تاریخ اسلام دوم (شاہ معین الدین)
- انگلش My English Reader Part (9)

درجہ عالمہ پنجم

- تفسیر القرآن منتخب سورتیں (سورہ بقرہ، سورہ آل عمران اور سورۃ مؤمنون سے سورۃ الحجرات تک)۔
- بخاری شریف (منتخب ابواب)
- مسلم شریف (منتخب ابواب)
- ابن ماجہ (منتخب ابواب)
- شمائل الترمذی مکمل
- ابوداؤد (منتخب ابواب)
- مؤطا امام مالک (منتخب ابواب)
- نسائی شریف (منتخب ابواب)
- خواتین اسلامی انسائیکلوپیڈیا حصہ ششم و ہفتم
- تاریخ اسلام حصہ سوم (شاہ معین الدین)
- انگلش

My English Reader Part (10)